Jasminum Sambac موتیا

Local Name موتیا نباتاتی نام:

Family Name Oleaceae

تاریخ: موتیا کا پودا عرصہ دراز سے خوبصورت اور خوشبودار پُھولوں کی وجہ سے پسندیدہ پودا تصور کیا جاتا ہے اور دنیا بھر میں عام طور پر آرائشی پودے کے طور پر کاشت کیا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر یہ پودا عربوں کے ذریعے چین، شمالی انڈیا سے یورپ میں لایا گیا۔ اپنی بھینی بھینی خوشبو کی وجہ سے یہ تاریخی طور پر شہرت انگیز ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جنوبی انڈیا کی خواتین اِسے بالوں میں لڑیاں پرو کر لگاتی ہیں۔ فلپائن میں یہ پُھول تار میں پرُو کر تاج بنائے جاتے ہیں اور مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کیلئے اور عبادت گاہوں میں عقیدت کے پُھولوں کے طور پر استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

تعارف: پُھول قدرت کا حسین تحفہ اور انمول شاہکار ہیں۔ انہی پُھولوں میں سے موتیا بڑی اہمیت کا حامل پُھول ہے۔ اِس پُھول کا رنگ سفید اور گلاب سے مُشابہت رکھتا ہے۔ اِن پُھولوں سے موتیا کا تیل بھی نکالا جاتا ہے جو کہ فرانس میں عطِر بنانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ اِس کے پُھولوں سے بنے ہوئے گجرے اور ہار مارکیٹ میں دستیاب ہیں جو بہت توجہ کا مرکز بنتے ہیں۔ 1937 میں فلپائن نے موتیا کو اپنا قومی پُھول قرار دیا۔ یہ انڈونیشا کا بھی قومی پُھول ہے۔ اِس (Genra) کی تقریباً 200 اقسام (Spcies) افریقہ، آسٹریلیا، انڈیا، فلپائن اور سری لنکا میں پائی جاتی ہیں، جبکہ (Jasminum sambac) کی 20 سے 30 ورائٹیز (Variteis) پائی جاتی ہیں۔

موتیا کی ورائیٹز (JASMINUM SAMBAC VARIETIES)

1- بیلی آف انڈیا Belle of India

(Madhan,Mograw)

Origin India

2- گرینڈ ڈیوک آف ٹسکانی Grand Duke of Tuscany

(Butt Mograw,Rose Jasminum)

Origin Iran

3- عریبین یاسمین Arabian Nights

4- میڈ آف اورلینز Maid of Orleans

(Mograw,Tea Jasmine,Gundi Mullige

,Sampaguity Bela, Mallipoo)

5-مائسور مولی Mysore Mulli

6-مالی چاٹ Malichat

7- گرینڈ ڈیوک Grand Duke

اَہم خصوصّیات: یہ ایک سدا بہار سہارے سے چڑھنے والی جھاڑی نما بیل ہے جس کی اونچائی ایک سے دو میٹر تک ہے، جو کہ معتدل علاقوں میں وسیع پیمانے پر آرائشی پُھول پیدا کرنے کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔اسکی شاخیں زمین کے ساتھ ساتھ پھیلی ہوتی ہیں یا یہ سہارے کے ساتھ چڑھنے والا پودا ہے اِس کے پتے مضبوط چوڑے، بیضوی اور گہرے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔جو تین کی صورت میں یا ایک دوسرے کے مخالف ہوتے ہیں۔اِن پتوں کی ڈنڈی چھوٹی ہوتی ہے۔اِن کی لمبائی 4.1 سینٹی میٹر اور چوڑائی 2.75 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔پُھول گُچھوں کی صُورت میں لگتے ہیں جو شروع میں سفید اور بعد میں ارغوانی مائل ہو جاتے ہیں۔اِس کی پنکھڑیوں (Petals) کی لمبائی 2۔3 سینٹی میٹر اور 5-9 لوب ہوتے ہیں۔اِس کے پُھول رات کو کھلتے ہیں اور صبح کو بند ہو جاتے ہیں۔بہار کے شروع سے خزاں تک پُھول بہت خوشبودار ہوتے ہیں۔اِس کے پودے ٹھنڈے اور معتدل گرین ہاؤس میں رکھے جاتے ہیں۔اِس کے علاوہ گرم جگہ پر اور کمروں میں بھی رکھا جا سکتا ہے۔گرمیوں میں سخت گرمی میں یعنی مئی کے بعد اور سردیوں میں کورے میں تمام اقسام کے پودوں کو سایہ میں رکھا جاتا ہے۔جبکہ عام موسم میں پودوں کو دھوپ میں رکھنے سے زیادہ پُھول دیتا ہے۔

زمین: (Soil) موتیا کی کاشت کیلئے میرا، ریتلی، اور پانی کے اچھے نکاس والی زمین بہتر رہتی ہے جس میں نامیاتی کھاد (گوبر کی گلی سڑی کھاد) شامل ہو۔کاشت سے ایک ماہ قبل ایک ٹن گلی سڑی گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈال کر زمین کو دو یا تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں اور مناسب فاصلہ پر 2 فٹ×2 فٹ×2 فٹ کے گڑھے لگائیں اور اوپر کی 30 سینٹی میٹر مٹی علیحدہ کر لیں اور ایک ماہ بعد ایک حصہ اوپر والی مٹی، ایک حصہ بھل مٹی اور ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال کر اچھی طرح ملا کر گڑھے بھر دیں اور پودے لگا کر آبپاشی کر دیں۔

وقت کاشت: (Sowing Time) موتیا کی افزائش کیلئے نیم پُختہ شاخوں کی داب لگائی جا سکتی ہے جو کہ جڑیں بناتی ہیں۔اِن کو بہار سے آخر گرما تک زمین میں دبا دیا جاتا ہے۔نئے پودے رنرز کی مدد سے بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ان کی جڑیں جلدی نکالنے کیلئے Indol Butaric acid (IBA) ہارمون بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔۔سردیوں میں یہ پودے بہت زیادہ زمینی شاخیں بناتے

ہیں جو کہ بہار میں کٹنگ کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہیں۔نیم پختہ یا پختہ ٹہنیوں کے 5-8 انچ کے ٹکڑے برسات اور بہار میں ٹنل میں رکھی گئی تھیلیوں میں لگانے سے بھی افزائش نسل کی جا سکتی ہے۔ان قلموں کا 2/3 حِصّہ مٹی میں دبائیں اور 1/3 حصہ تھیلی کی مٹی میں سے باہر ہو۔یہ قلمیں 30 دن کے اندر جڑیں نکال لیتی ہیں اور 10 تا 15 دِن کے بعد اِن کو زمین میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔اِس پودے کا مکمل سائز 2-3 سال میں تیار ہو جاتا ہے۔فی ایکڑ 1278 تا 1500 پودے لگائے جاتے ہیں۔پودے سے پودے کا فاصلہ شروع میں 2.5 تا 4 فٹ ہوتا ہے جو بعد میں پودے بڑے ہونے پر 5-6 فٹ کر دیا جاتا ہے،اور قطار سے قطار کا فاصلہ 5-6 ہوتا ہے۔

آبپاشی:(Irrigation) موتیا کی کاشت کے بعد اِس کو ابتدائی مراحل میں بڑھوتری کیلئے پانی کافی مقدار میں درکار ہوتا ہے۔گرمیوں میں اِس کو موسم کی مناسبت سے حسبِ ضرورت پانی دیا جاتا ہے۔سردیوں میں صرف اِس کو خشک ہونے سے بچانے کے لئے پانی دیا جاتا ہے۔

کھاد:(Fertilizers) پودوں کی کاشت کے لیے زمین کی تیاری کے وقت 2 بوری DAP ڈالیں۔ سالانہ 10 بوری DAP یعنی ہر دو ماہ بعد دو بوریاں کھاد فی ایکڑ ڈالیں۔تیز بڑھوتری کے دور میں اِس کو زیادہ خوراک(کھاد) کی ضرورت ہوتی ہے۔چنانچہ جب بھی پانی لگائیں اِس میں تھوڑی سی کھاد لگائیں۔خاص طور پر جو پودے بہار میں لگائے جائیں،ستمبر تک اُن کی ہلکی ہلکی آبپاشی کے ساتھ DAP کھاد تھوڑی مقدار میں ڈالیں۔

گوڈی/شاخ تراشی :(Hoeing/Prunning) موتیا کے پودوں کو پھولوں کی پیداوار والے 6 ماہ کے دوران ہر ماہ ایک بار گوڈی کرنی چاہیئے اور جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیں۔تنوں کو باندھ کر سہارا دیں۔بڑھوتری والے موسم میں زمین کو نمدار رکھیں۔پھول لینے کے بعد پودوں کی شاخ تراشی کر کے ان کو پُرکشش بنائیں۔اس سے نئی شاخیں نکلیں گی اور ان شاخوں پر پھولوں کی زیادہ پیداوار ہو گی۔

پُھول کِھلنے کا وقت: جون تا ستمبر اِس پر بہت زیادہ پُھول لگتے ہیں اور مارچ تا مئی بھی کافی زیادہ پُھول حاصِل ہوتے ہیں۔بہار میں یہ پُھول مکمل جوبن پر ہوتے ہیں اور سخت گرمی میں پُھول نہیں دیتا ہے ایک سال میں 6 ماہ پُھول حاصل ہوتے ہیں۔

کیڑے مکوڑے، بیماریاں اور اُن کا تدارک:

عام طور پر اِس کے پُھولوں پرست تیلے (Aphids) کا حملہ ہوتا ہے۔ جسے مناسب زہر کا سپرے کر کے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ پُھولوں کی پیداوار والے عرصہ کے دوران 15 دن بعد محکمانہ سفارش کردہ پیسٹی سائڈ/فنجی سائڈ کا سپرے کریں۔

بعض اوقات ایک وائرس (Agrobacter tumefaciens virus) بھی تنے کی کینسر کا باعث بن سکتا ہے اس کی وجہ سے پودے کا تنا، کلیاں اور پتے بیمار نظر آتے ہیں۔ پتوں کا چُڑمُڑ ہونا (Leaf curl virus) جیسی بیماری بھی موتیا میں پائی جاتی ہے۔

موتیا اگر اندر (indoor) کاشت کیا جائے تو اس پر سپائڈر مائیٹس (Spider Mites) بھی حملہ کر سکتی ہیں۔ یہ پودے دوسرے پودوں کے لئے بھی نقصان دہ ہو سکتے ہیں کیونکہ کلیاں گرنا شروع کر دیں گی۔

زیادہ نمی کی صورت میں تنے پر سفید پھپھوندی (White Mold) کا حملہ ہو سکتا ہے۔ اس بیماری کو کنٹرول کرنے کے لئے مناسب پھپھوندی کُش (Fungicide) کا سپرے کریں۔

دیگر مسائل:

مسئلہ	وجوہات
☆ پتوں کا پیلا ہونا (Leaves yellowing)	زیادہ پانی یا کھاد کا استعمال
☆ پتوں کے سبز رنگ کا پلاہٹ مائل ہونا (Leaves green colour pales)	پانی کی کمی
☆ پتوں کے کناروں کا خشک ہونا (Leaves dry on edges)	پانی کی کمی
☆ کلیوں کا کھلنے سے پہلے گرنا (Buds drop before opening)	پانی کا زیادہ استعمال
☆ کلیوں کا تیار ہونے سے پہلے کھلنا (Buds open prematurely)	پانی کا زیادہ استعمال
☆ پھولوں کی رنگت خراب ہونا (Flowers darkens)	زیادہ گرمی پہنچنا
☆ سارا سال پھول نہ لگنا (No flowers for the whole year)	روشنی یا کھاد کی کمی
☆ لمبے عرصہ کے لئے بڑھوتری نہ ہونا (No growth for long period)	روشنی یا کھاد کی کمی
☆ پتوں کا چھوٹا ہونا (Smaller Leaves)	کھاد کی کمی/زیادہ درجہ حرارت
☆ بے ترتیب شاخوں کا بننا (Irregular Branches)	بروقت شاخ تراشی کا فقدان

سردیوں میں کورے سے بھی پودے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

برداشت: (Harvesting) پُھول بہار اور گرما میں برداشت کئے جاتے ہیں۔ برداشت کا بہترین وقت صبح سویرے ہوتا ہے جب پُھول بند ہوتے ہیں۔ اِس سے پُھولوں کو نقصان کم ہوتا ہے۔ پُھول ایک ایک کر کے یا پُھولوں والی ٹہنیوں کو برداشت کریں۔

پھولوں کی پیداوار: (Yield) پھولوں کی فی ایکڑ پیداوار 1000 تا 5500 کلوگرام فی ایکڑ سالانہ ہوتی ہے۔

خشک کرنے کا طریقہ: (Drying Method) پھول ایک ایک کر کے توڑنے کے بعد ٹھنڈی خشک جگہ پر خشک ہونے کیلئے رکھ دیں۔ اگر پھولوں کو ٹہنیوں یا گچھوں کی صورت میں برداشت کیا گیا ہو تو اِن کو اکٹھا کر کے باندھ کر ٹھنڈی اور خشک جگہ پر لٹکا دیں۔ پھولوں کی ڈوڈیاں ایک سال تک ہوا بند شیشے کے برتن میں سٹور کی جاتی ہیں۔

استعمال: (Uses) یہ پھول کیاریوں میں لگائے جاتے ہیں۔ زمین کو ڈھانپنے کیلئے یہ بہترین پودے ہیں۔ پھولوں کے لئے منافع بخش فصل کے طور پر بھی لگایا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اِسلامی طرز کے باغ میں بھی انہیں لگایا جاتا ہے۔ موتیا کے تیل کو بطور عطر (Perfume) اور ادویاتی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر سکون بخش یا مسکن دوا (Sedative) ذہنی تناؤ میں کمی کرنے، (Anti-depressant) اور اعصابی تناؤ (Nervous Exhaustion) کے علاج کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جلد کی تندرستی کیلئے یہ بہترین تیل ہے۔

پودے کے کیمیاوی اجزا: (Plant Chemicals) موتیا میں 100 سے زیادہ کیمیائی اجزا ہوتے ہیں۔ جن میں Salicylic acid, Linalol اور دوسرے Alkaloids شامل ہیں۔

احتیاطیں: (Cautions/Contraindications) تیل موتیا کو غیر زہریلا (Non-Toxic) بے ضرر (Non-Irritant) محفوظ تیل سمجھا جاتا ہے۔ اِسکے استعمال کیلئے کوئی متضاد ہدایات نہیں ہیں۔ جبکہ زیادہ استعمال (Impeded Concentration) کا باعث بن سکتا ہے۔

ادویاتی اثرات: (Drug Interactions) ابھی تک اِس کے کوئی مضر اثرات سامنے نہیں آئے۔ لیکن جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ ادویات کے استعمال میں احتیاط کرنی چاہیئے۔

پیکنگ اور ترسیل: (Packing & Transportation) اِس کے پھولوں کی پیکنگ قسم کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اِس پھول کیلئے ٹاٹ کے بوروں، بانس کی ٹوکریوں، سادہ ڈبوں یا اخبارات کا استعمال کیا جاتا ہے اور انہیں بذریعہ ریل، سڑک یا ہوائی جہاز فروخت کے مقام پر پہنچایا جاتا ہے۔ اِس کے پھول ٹھنڈے وقت یعنی صبح کے وقت برداشت کئے جاتے ہیں۔ اِن پھولوں کو زیادہ تر بحساب وزن فروخت کیا جاتا ہے تاہم اِس پھول کی فروخت کیلئے تھوک مارکیٹ معیاری نہیں ہے۔

موتیا کا تخمینہ لاگت برائے ایک ایکڑ

اخراجات

ٹھیکہ	25000/-
ایک ایکڑ کیلئے پودے	1282/- تا 1500/-
قیمت فی پودا	10/- تا 15/- روپے
پودوں کی قیمت	12820/- تا 19230/- روپے
ایک ایکڑ کیلئے ہل/سہاگہ چلانے کا خرچہ	1000/- روپے
پودے لگانے کا خرچہ	
پودے لگوائی کیلئے 8 مزدور×3 دن	10000/- روپے
(300/- - 350/- روپے فی دن)	
8 ٹرالی گوبر کی کھاد (روڑی)	6400/- روپے
(800/- روپے فی ٹرالی)	
پانی 8 گھنٹے×200 روپے فی گھنٹہ	**1600/- روپے**
کھاد	
DAP دس بوری فی سال × 800/- روپے	8000/- روپے
گوڈی 6 ماہ کے دوران	
کل 4 گوڈیاں	
(3200/-× روپے فی گوڈی)	
(4×3200/-)	12800/- روپے
سپرے	
15 دن بعد 6 ماہ کے دوران	
8 سپرے×200/ فی بوتل سپرے=	1600/- روپے
مزدوری چارجز و کرایہ مشین وغیرہ=	45000/- روپے
چنائی کا خرچہ جون تا ستمبر=4800×10/ روپے کلو =48000 روپے	
چنائی کا خرچہ	
مارچ تا مئی=600 کلو×10/	6000/ روپے

نقل وحمل اخراجات =/10000

متفرق ااخراجات -/5000روپے

کل اخراجات =/199630 روپے

پیداوار / آمدن

جون تا دسمبر ایک ایکڑ سے 40 کلو روزانہ ×120 دن =48000 کلو

قیمت فی کلو/100 روپے فی کلو 4800×کلو/100 روپے=480000

پیداوار مارچ تا مئی=60 دِن

پیداوار 10 کلو روزانہ (60 دِن×10 کلو روزانہ=600 کلوگرام)

قیمت فی کلو 300 روپے =600 کلو×300/ روپے=180000 روپے

سالانہ کل آمدن=/480000 روپے+/180000 روپے=/660000 روپے

کل آمدن خرچہ =آمدن سالانہ

-/660000 روپے -/199630 روپے= -/460370 روپے

Feasibility for One acre

Referance

Ch.Faiz Ahmad Virk

Phone # 0300.4400103

Internet

Zarat Nama